© rasailojaraid.com

# جامعہ کے لیل و نہار

## جامعہ کے سالانہ امتحانات

عصر حاضر میں اسلامی ثقافت اور صحیح دینی افکار کے فروغ کا عظیم الشان اور مثالی ادارہ جامعہ سلفیہ اپنے مخصوص نصاب تعلیم اور معروف نظام کی بدولت عالم اسلام میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ اس کے نصاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ طالب علم کو حریت فکر کے ساتھ ساتھ کتاب و سنت سے براہ راست استنباط کا سلیقہ اور شعور دیتا ہے اور اس کے نصاب تعلیم کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ کوئی طالب علم متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

جامعہ سلفیہ سال میں دو مرتبہ طلبہ کا ششماہی اور سالانہ امتحان لیتا ہے۔ ۵۰ نمبر کا امتحان ششماہی ہوتا ہے اور ۵۰ کا ہی سالانہ' اور دونوں امتحانوں کے حاصل کردہ نمبروں کو جمع کر کے نتیجہ دیا جاتا ہے۔

۵۰ فیصد سے کم نمبر لینے والوں کو فیل تصور کیا جاتا ہے جبکہ ۹۰ فیصد نمبر لینے والے فسٹ ڈویژن' ۸۰ فیصد نمبر لینے والے سیکنڈ ڈویژن اور ۷۰ فیصد نمبر لینے والے تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوتے ہیں اور اول' دوئم اور سوئم آنے والوں کو رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان کی طرف سے گرانقدر انعامات سے نوازا جاتا ہے۔

۱۹۹۹ء کے سالانہ امتحان ۷ انومبر سے شروع ہو کر ۲۵ نومبر کو ختم ہوئے اور یہ امتحان طلبہ نے اپنے الگ الگ امتحانی مراکز میں اساتذہ کی کڑی نگرانی میں مکمل کیا۔

اس کے علاوہ اس وقت جامعہ میں تعلیمی' دعوتی' تصنیفی و تحقیقی شعبے پوری طرح متحرک ہیں جو اپنی بساط کے مطابق خدمت سرانجام دیتے ہیں۔

## منفرد علمی و تفریحی پروگرام

طلباء جامعہ کے اعزاز میں اساتذہ جامعہ کا عصرانہ و عشائیہ' طلبہ کا اساتذہ کے اکرام میں دعوت و طعام معروف ہے۔ لیکن گذشتہ کئی سالوں سے جامعہ کے اساتذہ اجتماعی طور پر طلباء کے اعزاز میں ایک عظیم دعوت کا اہتمام کرتے ہیں اور اس کا انعقاد فیصل آباد کے مشہور پارک گٹ والا میں ہوتا ہے۔

چنانچہ یہی پروگرام اس سال ۲۷ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے جس میں مختلف موضوعات پر پروگرام ہوتے ہیں۔ علمی مباحثہ' سوال و جواب پر مشتمل کوئز پروگرام' رسہ کشی' دوڑوں کے مقابلے' کرکٹ' فٹ بال ان کے علاوہ کئی ایک مقابلے ہوتے ہیں۔

## النادی الاسلامی کی سالانہ کارکردگی

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں دینی و عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے مافی الضمیر کے بہتر طور پر اظہار اور تعلیم کو تبلیغ کے قالب میں ڈھالنے کے لئے اساتذہ دن رات کوشش و جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اس سلسلہ میں جامعہ میں ادارہ النادی الاسلامی قائم ہے جہاں سے طلباء کے حسن تقریر اور حسن تحریر کو نکھارنے کے لئے مختلف ادبی پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ امسال جامعہ ہذا میں تقریباً ۱۵ ایسے ادبی پروگرامز انعقاد ہوا اور اول دوم سوم آنے والے طلباء کو گرانقدر انعامات سے نوازا گیا اور یہ ادارہ النادی الاسلامی کے مدیر مولانا محمد اکرم رحمانی حفظہ اللہ تعالیٰ کی محنت کا نتیجہ ہے کہ طلباء جامعہ کے سینے نہ صرف قرآنی علوم کی شمعوں سے روشن ہیں بلکہ وہ اس نور ہدایت کو آگے پہنچانے کا ملکہ بھی رکھتے ہیں۔

جامعہ کے سال بھر میں ہونے والے پروگرامز کا خلاصہ

۱۔ تقریری مقابلہ بعنوان ''سعودی عرب کی عالم اسلام کے حوالہ سے خدمات''

بروز بدھ مورخہ ۲۴/۲/۹۹ بعد از



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نماز ظہر جامعہ سلفیہ کے طلباء کے مابین تقریری مقابلہ ہوا جس میں عبدالرحمان عزیز نے اول، آغا تفضیل احمد ضیغم نے دوم اور حافظ شعیب احمد نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ ثانیہ کلاسز کے مابین بروز بدھ مورخہ ۹۹/۳/۱۷ ''توحید باری تعالیٰ'' کے مقدس عنوان پر تقریری مقابلہ ہوا جس میں محمد کامران نے اول، عبیدالرحمان یزدانی نے دوم اور محمد ادریس نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۳۔ ۱۴ اپریل بروز بدھ عید الاضحیٰ کی چھٹیوں کے بعد ثانیہ کلاسز میں ایک تقریری مقابلہ جس کا عنوان ''حضورؐ بحیثیت داعی و مبلغ'' تھا۔ اس پروگرام میں حافظ عبدالرزاق ثالثہ ثانوی نے اول، قاری سعید الحسن نے دوئم اور حافظ محمد عمیر نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔

۴۔ ۱۲ اپریل ثانیہ کلاسز کے مابین ایک تقریری مقابلہ بعنوان ''حضورؐ بحیثیت معلم اخلاق'' منعقد ہوا۔ مقابلہ میں حسن سلفی ثانیہ ثانوی کے طالب علم نے اول، محمد ادریس رابعہ ثانوی نے دوم اور عبدالرحمان ثالثہ ثانوی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۵۔ ۲۵ اپریل کو عالیہ کلاسز کے مابین ایک مباحثہ ہوا جس میں ایک گروپ کا دعویٰ تھا کہ حدیث حجت ہے اس میں شامل تھے حافظ شریف اللہ رابعہ عالی، محمد اسحاق رابعہ عالی، مفتی ناصر رابعہ عالی، محمد یحییٰ رابعہ عالی اور قاری شعیب احمد اولیٰ عالی۔ دوسرے گروپ کا موقف تھا کہ حدیث حجت نہیں اس میں شامل تھے امین الرحمان ساجد رابعہ عالی، حافظ حبیب الرحمان رابعہ عالی، محمد شفیق اولیٰ عالی، عبدالرزاق اولیٰ عالی اور عبدالرشید ثانیہ عالی یہ مقابلہ بہت کامیاب رہا۔ مجموعی اعتبار سے وہ گروپ کامیاب ٹھہرا جس کا دعویٰ تھا حدیث حجت ہے اور پھر مجموعی لحاظ سے اس گروپ میں محمد اسحاق نے اول مفتی ناصر نے دوم اور دوسرے گروپ سے حافظ امین الرحمان نے اول اور حافظ حبیب الرحمان نے دوم پوزیشن حاصل کی۔

۶۔ ۵ مئی بروز بدھ ثانیہ کلاسز کے مابین ''عظمت صحابہؓ'' کے بابرکت موضوع پر تقریری مقابلہ ہوا یہ مقابلہ پنجابی زبان میں تھا۔ حسن سلفی نے اول، علی شیر حیدری نے دوم اور منشاء جھنگوی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۷۔ ۱۱ مئی بروز بدھ بعد از نماز مغرب ثانیہ کلاسز میں ایک تقریری مقابلہ ''عظمت صحابہؓ'' کے عنوان پر منعقد ہوا۔ جس میں سید آصف محمود رابعہ ثانوی نے اول، حافظ ابوبکر رابعہ ثانوی نے دوم اور محمد مرسلین رابعہ ثانی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۸۔ ۲۴ مارچ بروز بدھ بعد از نماز مغرب عالیہ کلاسز میں ایک تقریری مقابلہ ہوا بعنوان ''فلسفہ قربانی''۔ اس مقابلہ میں حافظ شریف اللہ نے اول، یحییٰ ظہیر نے دوم، تفضیل احمد ضیغم و عبدالرزاق نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۹۔ مئی بروز بدھ قبل از نماز ظہر عالیہ کلاسز کے مابین ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوا تھا عنوان تھا ''شیعہ کے عقائد اور ان کا رد'' اس مقابلہ میں آغا تفضیل احمد ضیغم نے اول حافظ شریف اللہ نے دوم اور عبدالرحمان عزیز نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۱۰۔ ۱۶ اگست ۱۹۹۹ء بروز ہفتہ صبح تقریباً ۱۱:۳۰ بروز سوموار طلباء جامعہ کے مابین تقریری مقابلہ ہوا عنوان تھا ''کشمیر کا حل مذاکرات یا جہاد'' حافظ شریف اللہ نے اول عبدالرزاق دوم اور عبدالمحسن نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۱۲۔ بروز بدھ ستمبر ۱۹۹۹ء جامعہ سلفیہ میں ثانیہ کلاسز کے مابین تقریری مقابلہ ہوا عنوان تھا ''اسلام کا نظام عدل'' مقابلہ میں علی شیر حیدری رابعہ ثانوی نے اول، محمد یوسف ثانیہ ثانوی اور رضوان علی اولیٰ ثانوی نے دوم ضیاء اللہ سلیم رابعہ ثانوی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۱۳۔ ۱۳ اکتوبر بعد از نماز مغرب طلباء جامعہ کے مابین مقابلہ محفل حسن نعت منعقد ہوا پروگرام انتہائی کامیاب رہا۔ علی شیر حیدری نے اول، عمر فاروق رابعہ ثانوی نے دوم اور قاری سعید الحسن ثالثہ ثانوی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

۱۴۔ ششماہی امتحانات کی تعطیلات کے بعد جامعہ سلفیہ کے بعض طلباء کا علاقہ گلیات میں تبلیغی دورہ تھا ان طلباء کے علاوہ جو طالب علم بھائی تھے ان میں ایک مضمون نویسی کا مقابلہ ہوا۔ اس پروگرام میں مقالہ جات کے لئے تین عنوانات تھے۔

(الف) عالم اسلام کے مسائل اور ان کا حل
(ب) پاکستان میں اہلحدیث کا کردار
(ج) طلباء اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

اس مقابلہ میں محمد شعیب احمد ثانیہ عالی نے اول، عبدالرشید و محمد شفیق اولی عالی نے دوم اور محمد یوسف و علی شیر حیدری نے سوم پوزیشن حاصل کی۔



© rasailojaraid.com